

THE INHERITANCE

Money Comes and Goes. A Family Name Remains.



FERDINANDO FREGA
BLADEFREGA

وراثت

THE FAMILY · 14

وراثت عموماً کسی خوشی کے بجائے کسی دکھ بھرے واقعے سے جڑی ہوتی ہے۔ گویا زندگی دانتے کے کونتراپاسو کے قانون پر چلتی ہو: ہر چکائی گئی قیمت کا بدلہ ایک اور قیمت سے چکایا جاتا ہے۔

پھر بھی وراثت ایک انسان کی آخری بیلنس شیٹ بھی ہے۔

اس کے اندر صرف مکان، بینک اکاؤنٹ، گاڑیاں، زیورات یا املاک ہی نہیں ہوتیں۔ اس کے اندر یقین، اخلاقی ضابطے، اصول، وفاداریاں، خوف، محبتیں، اور وہ طریقہ بھی ہوتا ہے جس سے کسی انسان نے زندگی میں سے گزرنا چنا۔

زیادہ تر لوگ پیچھے وہ چھوڑ جاتے ہیں جسے معاشرہ قیمتی مانتا ہے: ایک گھر، کچھ بچت، کوئی خاندانی نشانی، ایک یاد۔ دوسرے قرض چھوڑ جاتے ہیں۔

اطالوی قانون اپنی انوکھی منطق کے ساتھ وارثوں کو اجازت دیتا ہے کہ جب واجبات اثاثوں سے بڑھ جائیں تو وہ کچھ حدود کے اندر وراثت قبول کرنے سے انکار کر دیں۔ یہ گویا ایک قانونی اعتراف ہے کہ کچھ لوگ جانے سے پہلے سب کچھ کھا پی جاتے ہیں اور خالی جیبوں کے ساتھ رخصت ہوتے ہیں۔ مگر میں وکیل نہیں ہوں۔

میرے پاس دکھانے کو کوئی تعلیمی ڈگریاں نہیں۔ میں اب بھی وہی آدمی ہوں جسے کبھی اطالوی زبان کی کلاس میں دس میں سے چار نمبر ملے تھے۔

میرے پاس جو بے وہ تجربہ ہے۔ اور تجربے نے مجھے سکھایا ہے کہ کبھی کبھی وہ قانون سے بڑا اور خود رحم سے زیادہ کڑا ہوتا ہے۔ سب سے پہلے جس نے مجھے سچی وراثت چھوڑی، وہ میری بہن تیریزا تھی۔

لبلیے کا کینسر اُسے صرف ساٹھ برس کی عمر میں بلا لے گیا۔

وہ غیر شادی شدہ تھی۔ اُس نے اپنا کوئی خاندان نہیں بسایا تھا۔ میرے بھائی، میرے والدین اور میں ہی اُس کے واحد براہ راست وارث تھے۔

بمشکل ایک برس بعد میرے والدین بھی، بیس دن کے فرق سے، اُس کے پیچھے چل دیے۔

جو کچھ وہ پیچھے چھوڑ گئے وہ میری اور میرے دو بھائیوں — فریگا جڑواں، جو مجھ سے آٹھ برس چھوٹے ہیں — کی مشترکہ وراثت بن گیا۔

مختلف تربیت۔

مختلف زندگیاں۔

مختلف اقدار۔

مختلف توقعات۔

اس کے بعد جو ہوا وہ نہیں تھا جو ہمارے والدین چاہتے۔

سب سے طاقتور نے پہلے چال چلی۔ ایک نے جو کچھ ہاتھ لگا لے لیا۔ دوسرا کھڑا دیکھتا رہا کہ ایسی حقیقتیں سامنے آ رہی ہیں جن کا کسی خاندان کے اندر کبھی وجود ہی نہیں ہونا چاہیے تھا۔

جائیداد اور بینک اثاثوں کو ملا کر ترکے کی مالیت لگ بھگ دس لاکھ یورو ہے۔

مگر پیسہ اس کہانی کا سب سے کم اہم حصہ ہے۔

ایسے اقدامات کے سامنے جنہوں نے، میری نظر میں، خاندانی اعتماد اور اخلاقی ذمہ داری کی ہر حد پار کر دی تھی، میرے پاس ایک ہی راستہ بچا تھا: عدالتی نظام کے ذریعے تحفظ مانگنا اور اُن حقوق کا دفاع کرنا جو صرف میرے نہیں، میرے بچوں کے بھی ہیں۔

ایک فوجداری کارروائی شروع ہو چکی ہے۔

اکیلی یہی بات بتاتی ہے کہ شواہد موجود ہیں اور اداروں نے انہیں جانچ کے لائق سمجھا ہے۔

باقی انصاف کا کام ہے، میرا نہیں۔

میں صبر سے انتظار کروں گا۔

میں نے کبھی بدلہ نہیں چاہا۔

میں نے یہ لڑائی کبھی پیسے کے لیے نہیں لڑی۔

اور ٹھیک اسی لیے میرا کبھی یہ ارادہ نہیں رہا کہ مالی ہرجانہ مانگنے والا دیوانی مدعی بنوں۔

میری لڑائی خود کو امیر بنانے کے لیے نہیں ہے۔

میری لڑائی فریگا نام کی حفاظت کے لیے ہے۔

میں یہ گوارا نہیں کرتا کہ اپنے خاندان کا نام عدالتوں، الزامات، لالچ اور اندرونی تباہی میں گھسیٹا جاتا دیکھوں اور اُس کے لیے کھڑا نہ ہوں جسے میں درست سمجھتا ہوں۔

وہ نام میرے والد کا تھا۔

میری ماں کا۔

میری بہن کا۔

اور ایک دن وہ اُن کا ہوگا جو ہمارے بعد آئیں گے۔

پیسہ آتا جاتا رہتا ہے۔

خاندانی نام باقی رہتا ہے۔

مجھے ملنے والی سب سے قیمتی وراثت کبھی یورو میں نہیں ناپی گئی۔ وہ اُس نام کو وقار کے ساتھ اٹھائے رکھنے کی ذمہ داری تھی۔

درد، البتہ، باقی رہتا ہے۔

جائیداد کا درد نہیں۔

بینک اکاؤنٹس کا درد نہیں۔

کمی کا درد۔

اُن لوگوں کا درد جن سے ہم نے محبت کی اور جو اب یہاں نہیں ہیں۔
کبھی کبھی میں تصور کرتا ہوں کہ میرے والدین اور میری بہن ہماری
نظروں سے پرے کسی دور کی بالکنی پر ایک ساتھ کھڑے ہیں، اور اپنے نیچے
کھلتے اس عجیب انسانی تماشے کو دیکھ رہے ہیں۔
اور شاید وہ مسکراتے ہیں۔
شاید وہ نفی میں سر ہلاتے ہیں۔
اور شاید وہ کہتے ہیں:
”فریگا لڑتا رہتا ہے۔ وہ کبھی رکتا نہیں۔ وہ ٹھیک وہی آدمی ہے جس کے بن
جانے کی کسی کو توقع نہ تھی۔“

فرڈیننڈو فریگا
 Gillette Man